34614 ـ ہدیہ افضل ہے کہ صدقہ ؟

سوال

کیا فقراء ومحتاج لوگوں پر مال کا صدقہ کرنا افضل ہے یا کہ کسي عزیز واقارب یا دوستوں کو ہدیہ دینا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہدیہ اور صدقہ میں فرق :

صدقہ فقراء اور محتاج لوگوں کي ضرورت پوري کرنے کےلیے دیا جاتا ہے اور صدقہ کرنے کا مقصد اللہ تعالي کي رضا وخوشنودي ہوني چاہیے اور اس میں کسي معین شخص مقصود نہیں ہونا چاہیے بلکہ کسي بھي فقیر یا مسکین کو دیا جائے.

لیکن ہدیہ دینے میں فقیر کي شرط نہیں بلکہ فقیر اور مالدار دونوں کودیا جاسکتا ہے اور ہدیہ دینے کا مقصد محبت اور اس کي عزت ہوتي ہے .

اور یہ دونوں (ہدیہ اور صدقہ) ہي اعمال صالحہ میں شامل ہیں اور ان پر اجروثواب حاصل ہوتا ہے لیکن ان میں سے افضل کونسا ہے؟

شیخ الاسلام کا مجموع الفتاوي میں کہنا ہے کہ :

(صدقہ : وہ ہے جو اللہ تعالي کي رضا وخوشنودي کےلیے دیا جاتا ہے اور یہ خالص عبادت ہے اس میں کسي خاص شخص کا تعین نہیں ہونا چاہیے اور نہ اس کي جانب سے کوئي غرض رکھني چاہیے ، لیکن یہ صدقہ کے اہل مقام میں ہونا چاہیے مثلا ضرورتمندوں کےلیے .

اور ہدیہ : کا مقصد کسي خاص شخص کي عزت وتکریم ہوتي ہے یا تو محبت کي بنا پر ہدیہ دیا جاتا ہے یا پھر دوستي کي بنا پر اور یا کسي ضرورت پوري کرنے کےلیے ، اسي لیے نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کیا کرتے تھے اس پر ثواب حاصل ہوتا ہے لھذا یہ ہدیہ کسي پر احسان نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہي لوگوں کي میل کچیل کھائے جس سے لوگ اپنےگناہوں سے پاک ہوتے ہیں جوکہ صدقات کي شکل میں ہے اسي لیے صدقہ نہیں کھاتے تھے اور اس

كےعلاوہ اور بھي وجوہات ہيں ، جب يہ پتہ چل گيا تو اس طرح صدقہ افضل ہوا ، ليكن ہديہ ميں ايك ايسا معني ہے جس كي بنا پر ہديہ افضل ہوگا مثلا بني كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي زندگي ميں ان سے محبت كرتے ہوئے انہيں ہديہ دينا ، اور اسي طرح كسي قريبي رشتہ دار كو صلہ رحمي كےليے ہديہ دينا يا كسي ديني بھائي كو ہديہ دينا تو يہ صدقہ سے افضل ہوگا) اھ

لھذا اس بنا پر آپ كا اپنےكسي رشتہ دار كو ہديہ دينا صدقہ كرنے سے زيادہ افضل ہوگا كيونكہ اس ميں صلي رحمي ہے اور اسي طرح جب آپ اپنے كسي دوست كوہديہ ديں جس سے آپ دونوں كےمابين محبت زيادہ اور مضبوط ہو اور پھر نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا بھي فرمان ہے :

آپس ميں ايك دوسرے كوہديہ ديا كرو تمارے اندر محبت پيدا ہوگي . اسے امام بخاري رحمہ اللہ نے ادب المفرد ميں روايت كيا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس كي سند كو حسن كہا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ نے بھي صحيح ادب المفرد (463) ميں اسے حسن قرار ديا ہے .

اورحديث كا معني يہ ہے كہ : ہديہ محبت پيدا اور زيادہ كرنے كا سبب ہے .

واللہ اعلم .